
دعائے عہد وبیعت نامہ
امام آخر الزمان علیہ السلام
دُعَائے
عَہَد
شیعان علی
SHIANE ALI
SHIANEALI.COM

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ

ایصال ثواب و بلندی درجات

سید وصی حیدر زیدی

ابن سید حسین احمد زیدی

سیدہ ریاض فاطمہ زیدی

بنت سید طاہر عباس زیدی

زوجہ سید وصی حیدر زیدی

دعائے عہد

امام صادقِ آل محمد علیہ السلام فرماتے ہیں: جو شخص چالیس دن صبح کے وقت اس دعا کو پابندی سے پڑھے، حضرت قائم عجل اللہ فرجہم الشریف کے انصار واعوان میں سے ہوگا اور اگر آپؑ سے پہلے گذر جائے خدائے تعالیٰ اسکو زندہ کرے گا تا کہ آپؑ کے رکاب میں جہاد کریں اور ہر لفظ کے بدلے ایک ہزار حسنات اس کے حساب میں لکھے جاتے ہیں اور اس کے ایک ہزار برے اعمال اس کے عمل نامے سے مٹا دیئے جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّورِ الْعَظِيمِ، وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيعِ، وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ، وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُورِ، وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَرَبَّ الْمَلائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الْكَرِيمِ، وَبِنُورِ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ، يا حَيُّ يا قَيُّومُ اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِي اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرَضُونَ، وَبِاِسْمِكَ الَّذِي يَصْلَحُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، يا حَيّاً قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَيا حَيّاً بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيا حَيّاً حِينَ لا حَيَّ يا مُحْيِيَ الْمَوْتى وَمُمِيتَ الْأَحْيَاءِ، يا حَيُّ لا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّورِ الْعَظِيمِ، وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيعِ، وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ، وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُورِ، وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَرَبَّ الْمَلائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الْكَرِيمِ، وَبِنُورِ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ، يا

حَيٌّ يا قَيُّومُ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذى اَشْرَقَتْ بِهِ السَّماواتُ وَالْاَرَضُونَ، وَبِاسْمِكَ الَّذى يَصْلَحُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، يا حَيّاً قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَيا حَيّاً بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيا حَيّاً حينَ لا حَيَّ يا مُحْيِيَ الْمَوْتى وَمُميتَ الْأَحْياءِ، يا حَيُّ لا اِلهَ اِلّا أَنْتَ، اَللّهُمَّ بَلِّغْ مَوْلانَا الإمامَ الْهادِيَ الْمَهْدِيَّ الْقائِمَ بِأَمْرِكَ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِ و عَلى آبائِهِ الطّاهِرينَ عَنْ جَميعِ الْمُؤْمِنينَ وَالْمُؤْمِناتِ فى مَشارِقِ الْأَرْضِ وَمَغارِبِها سَهْلِها وَجَبَلِها وَبَرِّها وَبَحْرِها، وَعَنّى وَعَنْ والِدَيَّ مِنَ الصَّلَواتِ زِنَةَ عَرْشِ اللهِ وَمِدادَ كَلِماتِهِ، وَما اَحْصاهُ عِلْمُهُ وَاَحاطَ بِهِ كِتابُهُ، اَللّهُمَّ اِنّى اُجَدِّدُ لَهُ فى صَبيحَةِ يَوْمى هذا وَما عِشْتُ مِنْ اَيّامى عَهْداً وَعَقْداً وَبَيْعَةً لَهُ فى عُنُقى، لا اَحُولُ عَنْها وَلا اَزُولُ اَبَداً، اَللّهُمَّ اجْعَلْنى مِنْ اَنْصارِهِ وَاَعْوانِهِ وَالذّابّينَ عَنْهُ وَالْمُسارِعينَ اِلَيْهِ فى قَضاءِ حَوائِجِهِ، وَالْمُمْتَثِلينَ لِأَوامِرِهِ وَالْمُحامينَ عَنْهُ، وَالسّابِقينَ اِلى اِرادَتِهِ وَالْمُسْتَشْهَدينَ بَيْنَ يَدَيْهِ، اَللّهُمَّ اِنْ حالَ بَيْنى وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذى جَعَلْتَهُ عَلى عِبادِكَ حَتْماً مَقْضِيّاً فَاَخْرِجْنى مِنْ قَبْرى مُؤْتَزِراً كَفَنى شاهِراً سَيْفى مُجَرِّداً قَناتى مُلَبِّياً دَعْوَةَ الدّاعى فِي الْحاضِرِ وَالْبادى، اَللّهُمَّ اَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشيدَةَ، وَالْغُرَّةَ الْحَميدَةَ، وَاكْحُلْ ناظِرى بِنَظْرَةٍ مِنّى اِلَيْهِ، وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُ، وَاَوْسِعْ مَنْهَجَهُ وَاسْلُكْ بى مَحَجَّتَهُ، وَاَنْفِذْ اَمْرَهُ وَاشْدُدْ اَزْرَهُ، وَاعْمُرِ اللّهُمَّ بِهِ بِلادَكَ، وَاَحْيِ بِهِ عِبادَكَ، فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ: ظَهَرَ الْفَسادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِما كَسَبَتْ اَيْدِى النّاسِ،

فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنا وَلِيَّكَ وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ الْمُسَمّىٰ بِاِسْمِ رَسُولِكَ، حَتّىٰ لا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِنَ الْباطِلِ اِلاّ مَزَّقَهُ، وَيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهُ، وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مَفْزَعاً لِمَظْلُومِ عِبادِكَ، وَناصِراً لِمَنْ لا يَجِدُ لَهُ ناصِراً غَيْرَكَ، وَمُجَدِّداً لِما عُطِّلَ مِنْ اَحْكامِ كِتابِكَ، وَمُشَيِّداً لِما وَرَدَ مِنْ اَعْلامِ دينِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ مِنْ بَأْسِ الْمُعْتَدينَ، اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّكَ مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِرُؤْيَتِهِ وَمَنْ تَبِعَهُ عَلىٰ دَعْوَتِهِ، وَارْحَمِ اسْتِكانَتَنا بَعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الأمة بِحُضُورِهِ، وَعَجِّلْ لَنا ظُهُورَهُ، اِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعيداً وَنَراهُ قَريباً، بِرَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ. ثمّ تضرب على فخذك الايمن بيدك ثلاث مرّات وتقول كلّ مرّة: اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ يا مَوْلايَ يا صاحِبَ الزَّمانِ۔

ترجمہ: خداوندا! اے نور عظیم کے پروردگار، اور اے رفعت والی کرسی کے پروردگار، اور اے ٹھاٹھیں مارتے سمندر کے پروردگار، اور اے تورات اور انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے اور اے سائے اور حرارتِ آفتاب کے پرودگار اور اے قرآن عظیم کے اتارنے والے، اور اے مقرب فرشتوں اور انبیاء و مرسلین کے پروردگار؛ اے معبود! میں تیری بارگاہ میں سوالی بن کر آیا ہوں تیرے بزرگ نام کے واسطے سے، اور تیری کریم ذات کے واسطے سے، اور ضیاء بخش ذات کریم کے واسطے سے، اور تیری دیرینہ فرمانروائی کے واسطے سے؛ اے زندہ اور ابدی! میں التجا کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے واسطے جس سے روشن ہوئے سارے آسمان اور زمینیں، اور تیرے نام کے واسطے، جس سے صلاح اور اصلاح پاتے ہیں

پچھلے اور اگلے ؛اے زندہ ہر زندہ سے پہلے، اور اے زندہ ہر زندہ کے بعد، اور اے زندہ اس وقت کا جب کوئی زندہ نہ تھا، اے جلانے والے مرنے والوں کے اور اے موت سے ہمکنار کرنے والے زندوں کے، کوئی معبود نہیں ہے تیرے سوا،

خدایا! پہنچا دے ہمارے ہدایت مولا، ہمارے امام کو، جو راہنما اور راہ یافتہ اور تیرے حکم سے اٹھنے والا (قائم) ہے، درود و سلام ہو ان پر اور ان کے طیب و طاہر آباء و اجداد پر تمام مؤمنین اور مؤمنات کی جانب سے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں، صحراؤں اور پہاڑوں میں ہیں، اور برّ و بحر میں ہیں اور میری طرف سے اور میرے والدین کی طرف سے، بہت زیادہ درود و سلام جو ہم وزن ہو اللہ کے عرش کے، اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر، اور ان سب اشیاء کے برابر جو اس کے علم میں ہیں، اور اس کی کتاب میں موجود ہیں؛ خداوندا! آج کے دن کی صبح کو اور میری حیات کے تمام ایام میں، میں ان کے لئے اپنے اس عہد اور بندھن اور پیوند اور بیعت کی تجدید کرتا ہوں جو میری گردن پر ہے، اور (عہد کرتا ہوں کہ) کبھی اس عہد و بیعت سے کبھی پلٹوں گا نہیں اور کبھی اس سے دستبردار نہیں ہوں گا؛ خداوندا! مجھے ان کے انصار اور ان کے مددگاروں اور ان کا دفاع کرنے والوں، اور ان کے فرمان کی تعمیل کے لئے ان کی طرف تیزی کرنے والوں، اور ان کے احکامات کی پیروی کرنے والوں، اور ان کی حمایت و حفاظت کرنے والوں، اور ان کے ارادے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ان کی طرف بڑھ کر جانے والوں، اور ان کے رکاب میں قتل جام شہادت نوش کرنے والوں، میں قرار دے۔

بار خدایا! اگر میرے اور ان کے درمیان موت حائل ہوئی جو تو نے اپنے بندوں کے لئے قضائے حتمیہ کے طور پر قرار دی ہے تو مجھے قبر سے خارج کر دے ایسے حال میں کہ کفن میرا لباس ہو، میری شمشیر نیام سے باہر ہو، میرا نیزہ برہنہ ہو، شہروں اور دیہاتوں میں، دعوت دینے والے کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے؛ اے

خدا! مجھے دکھا دے وہ سنجیدہ اور ہدایت دینے والا چہرہ، وہ پسندیدہ پیشانی، اور ان کے دیدار کو میری آنکھوں کا سرمہ قرار دے، اور ان کے امور کی آسانی اور کشادگی میں تعجیل فرما، ان کے ظہور کو آسان کردے، ان کا راستہ کشادہ کردے، ان کا فرمان نافذ فرما، اور مجھے ان کے راستے پر گامزن فرما، ان کی قوت میں اضافہ کر دے، اور اے خدا! اپنے شہروں کو ان کے واسطے سے آباد فرما، اور اپنے بندوں کو ان کے ذریعے زندہ کردے، بے شک تو نے فرمایا اور تیرا فرمان برحق ہے کہ خرابی نمایاں ہوگئی ہے خشکی اور تری میں ان کاموں سے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کیے۔
تو اے خدا! تو اپنے ولی، اور اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کے فرزند جو تیرے رسولؐ کے ہم نام ہیں کو ہمارے لئے آشکار فرما یہاں تک کہ جہاں بھی باطل کو آلیں اس کو مٹا کر رکھ دیں اور حق کو برقرار اور نافذ کردیں؛ اور اے خدا! انہیں اپنے مظلوم بندوں کو لئے پناہ قرار دے اور ان لوگوں کے لئے مددگار جس کا تیرے سوا کوئی ناصر و مددگار نہیں ہے، اور انہیں اپنی کتاب کے معطل شدہ احکام کے زندہ اور تجدید کرنے والے قرار دے، اور اپنے دین کی نشانیوں اور اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں اور روشوں کے راسخ و مستحکم بنانے والے قرار دیں؛ اور قرار دے اے معبود! ان لوگوں میں سے جن کو تو نے جارحوں اور ستمگروں کی یلغار سے محفوظ رکھا ہے؛ خداوندا! اور اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسرور و شادماں کردے اور ان لوگوں کو جنہوں نے آپؐ کی دعوت پر آپؐ کی فرمانبرداری کی، اور آپؐ کے بعد ہماری پریشان حالی پر رحم فرما؛ اے خدا! اس غم و اندوہ کو اس امت سے، ان کے حضور (موجودگی) کے ذریعے دور کردے، اور ان کے ظہور میں ہمارے لئے، تعجیل فرما، جس کو لوگ دور سمجھتے ہیں لیکن ہم انہیں قریب دیکھتے ہیں؛ تیری مہربانی کے واسطے، اے رحم والوں میں سب سے بڑے رحم والے۔

اور پھر اپنا ہاتھ تین مرتبہ اپنے ران پر مارو اور تین مرتبہ کہو:

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ یا مَوْلای یا صَاحِبَ الزَّمَانِ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشَّرِیف

جلد آیئے، جلد آیئے اے میرے مولا اے زمانے کے مالک۔

ایک دوسرے عہد کی دعا

جابر بن یزید جعفیؒ کہتے ہیں کہ امام باقر علیہ السلام فرماتے تھے:

جو بھی یہ دعا اپنی عمر میں ایک دفعہ پڑھ لے اس عہد اور پیمان کو چمڑے پر لکھا جاتا ہے حضرت قائم علیہ السلام کی کاپی میں اوپر لے جایا جاتا ہے جس وقت قائم قیام کرے گا اس وقت اس کا نام اور اس کے باپ کا نام لیا جائے گا اس وقت اس کو یہ تحریر دی جائے گی اور کہیں گے کہ اس تحریر کو لے لیں یہ وہ عہد و پیمان ہے کہ دنیا میں ہمارے ساتھ باندھا تھا اور کلام خدا سے یہ مراد ہے کہ جہاں فرمایا إِلا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا مگر جو بھی خدا کے حضور میں عہد و پیمان باندھے اس دعا کو طہارت کے ساتھ پڑھیں اور یوں پڑھے:

أَللَّهُمَّ یا إِلٰهَ الْآلِهَةِ ، یا واحِدُ ، یا أَحَدُ ، یا آخِرَ الْآخِرِینَ ، یا قاهِرَ الْقاهِرِینَ ، یا عَلِیُّ یا عَظِیمُ ، أَنْتَ الْعَلِیُّ الْأَعْلیٰ ، عَلَوْتَ فَوْقَ کُلِّ عُلُوٍّ ، هٰذا یا سَیِّدِی عَهْدِی وَأَنْتَ مُنْجِزُ وَعْدِی ، فَصِلْ یا مَوْلایَ عَهْدِی ، وَأَنْجِزْ وَعْدِی ، آمَنْتُ بِکَ۔ وَأَسْأَلُکَ بِحِجابِکَ الْعَرَبِیِّ ، وَبِحِجابِکَ الْعَجَمِیِّ ، وَبِحِجابِکَ الْعِبْرانِیِّ ، وَبِحِجابِکَ السِّرْیانِیِّ ، وَبِحِجابِکَ الرُّومِیِّ ، وَبِحِجابِکَ الْهِنْدِیِّ ، وَأَثْبِتْ مَعْرِفَتَکَ بِالْعِنایَةِ الْأُولیٰ ، فَإِنَّکَ أَنْتَ اللّٰهُ لاتُریٰ ، وَأَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلیٰ۔ وَأَتَقَرَّبُ إِلَیْکَ بِرَسُولِکَ الْمُنْذِرِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ ، وَبِعَلِیٍّ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ صَلَواتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ الْهادِی ، وَبِالْحَسَنِ السَّیِّدِ وَبِالْحُسَیْنِ الشَّهِیدِ سِبْطَیْ نَبِیِّکَ ، وَبِفاطِمَةَ الْبَتُولِ ، وَبِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعابِدِینَ ذِی الثَّفِناتِ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْباقِرِ عَنْ عِلْمِکَ ، وَبِجَعْفَرِ

بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، اَلَّذى صَدَّقَ بِميثاقِكَ وَبِميعادِكَ، وَبِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْحَصُورِ الْقائِمِ بِعَهْدِكَ ، وَبِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضا الرَّاضى بِحُكْمِكَ، وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْحِبْرِ الْفاضِلِ، اَلْمُرْتَضى فِى الْمُؤْمِنينَ، وَبِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَمينِ الْمُؤْتَمَنِ، هادِى الْمُسْتَرْشِدينَ، وَبِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ، خَزانَةِ الْوَصِيِّينَ. وَأَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِالْإِمامِ الْقائِمِ الْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ الْمَهْدِيِّ، إِمامِنا وَابْنِ إِمامِنا صَلَواتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعينِ. يا مَنْ جَلَّ فَعَظُمَ و] هُوَ[أَهْلُ ذٰلِكَ فَعَفى وَرَحِمَ، يا مَنْ قَدَرَ فَلَطُفَ، أَشْكُو إِلَيْكَ ضَعْفى، وَما قَصُرَ عَنْهُ عَمَلى مِنْ تَوْحيدِكَ، وَكُنْهِ مَعْرِفَتِكَ، وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِالتَّسْمِيَةِ الْبَيْضاءِ، وَبِالْوَحْدانِيَّةِ الْكُبْرى، اَلَّتى قَصُرَ عَنْها مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلّى. وَآمَنْتُ بِحِجابِكَ الْأَعْظَمِ، وَبِكَلِماتِكَ التَّامَّةِ الْعُلْيا، اَلَّتى خَلَقْتَ مِنْها دارَ الْبَلاءِ، وَأَحْلَلْتَ مَنْ أَحْبَبْتَ جَنَّةَ الْمَأْوى، وَآمَنْتُ بِالسَّابِقينَ وَالصِّدّيقينَ، أَصْحابِ الْيَمينِ مِنَ الْمُؤْمِنينَ، (وَ) الَّذينَ خَلَطُوا عَمَلاً صالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً أَلّا تُوَلِّيَنى غَيْرَهُمْ، وَلاتُفَرِّقَ بَيْنى وَبَيْنَهُمْ غَداً إِذا قَدَّمْتَ الرِّضا بِفَصْلِ الْقَضاءِ. آمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلانِيَتِهِمْ وَخَواتيمِ أَعْمالِهِمْ، فَإِنَّكَ تَخْتِمُ عَلَيْها إِذا شِئْتَ، يا مَنْ أَتْحَفَنى بِالْإِقْرارِ بِالْوَحْدانِيَّةِ، وَحَبانى بِمَعْرِفَةِ الرُّبُوبِيَّةِ، وَخَلَّصَنى مِنَ الشَّكِّ وَالْعَمى، رَضيتُ بِكَ رَبّاً، وَبِالْأَصْفِياءِ حُجَجاً ، وَبِالْمَحْجُوبينَ أَنْبِياءَ ، وَبِالرُّسُلِ أَدِلّاءَ، وَبِالْمُتَّقينَ أُمَراءَ، وَسامِعاً لَكَ مُطيعاً.

(مہج الدعوات، البحار، النجم الثاقب)

بیعت نامہ امام آخر الزمان علیہ السلام

کے حضور تجدید بیعت کیلئے اس دعا کو پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مَوْلاَیَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ عَنْ جَمِیعِ الْمُؤْمِنِینَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ فِی مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبِھَا وَ بَرِّھَا وَ بَحْرِھَا وَ سَھْلِھَا وَ جَبَلِھَا حَیِّھِمْ وَ مَیِّتِھِمْ وَ عَنْ وَالِدَیَّ وَ وُلْدِی وَ عَنِّی مِنَ الصَّلَوَاتِ وَ التَّحِیَّاتِ زِنَۃَ عَرْشِ اللّٰہِ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِہِ وَ مُنْتَھَی رِضَاہُ وَ عَدَدَ مَا أَحْصَاہُ کِتَابُہُ وَ أَحَاطَ بِہِ عِلْمُہُ بِہِ اَللّٰھُمَّ أُجَدِّدُ لَہُ فِی ھَذَا الْیَوْمِ وَ فِی کُلِّ یَوْمٍ عَھْداً وَ عَقْداً وَ بَیْعَۃً لَہُ فِی رَقَبَتِی اَللّٰھُمَّ فَکَمَا شَرَّفْتَنِی بِھَذَا التَّشْرِیفِ وَ فَضَّلْتَنِی بِھَذِہِ الْفَضِیلَۃِ وَ خَصَصْتَنِی بِھَذِہِ النِّعْمَۃِ فَصَلِّ عَلَی مَوْلاَیَ وَ سَیِّدِی صَاحِبِ الزَّمَانِ وَ اجْعَلْنِی مِنْ أَنْصَارِہِ وَ أَشْیَاعِہِ وَ الذَّابِّینَ عَنْہُ وَ اجْعَلْنِی مِنَ الْمُسْتَشْھَدِینَ بَیْنَ یَدَیْہِ طَائِعاً غَیْرَ مُکْرَہٍ فِی الصَّفِّ الَّذِی نَعَتَّ أَھْلَہُ فِی کِتَابِکَ فَقُلْتَ صَفًّا کَأَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَرْصُوصٌ عَلَی طَاعَتِکَ وَ طَاعَۃِ رَسُولِہِ وَ آلِہِ عَلَیْھِمُ السَّلاَمُ اَللّٰھُمَّ ھَذِہِ بَیْعَۃٌ لَہُ فِی عُنُقِی إِلَی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

تمت بالخیر

کتاب کی اشاعت میں آپ کا معاون ادارہ

اپنے مرحوم والدین، عزیز و اقارب و دیگر مرحومین کو ایصال ثواب پہنچانے کا بہترین ذریعہ

سوئم، چہلم اور برسی وغیرہ کی مجالس میں دُعاؤں، اعمال اور مناجات کی کتابیں تقسیم کرنے کے لیئے انتہائی سستی قیمت پر دستیاب ہیں۔ جن میں تعقیبات نماز بمعہ اعمال مغفرت، نہج البلاغہ، مفاتیح الجنان و دیگر دعاؤں کے مجموعے شامل ہیں۔ آپ کی کتاب نہ صرف بروقت موزوں تشہیر کی جاتی ہے بلکہ اشاعت کے بعد زیارات ڈاٹ کام میں اس کا ایڈیشن مفت چھاپا جاتا ہے۔

